



سوال

(564) عشاء کے بعد نماز قیام اللیل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جو شخص نماز عشاء کی نماز کے فوراً بعد گیارہ رکعت وتر پڑھ لیتا ہے۔ اسے بھی قیام اللیل میں شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قیام اللیل وہ ہے جسے رات کے دو تین گھنٹے گزرنے کے بعد ادا کیا جائے خواہ رکعات کی تعداد زیادہ ہو یا کم خواہ اسے عشاء سے پہلے رات کے ابتدائی حصے میں ادا کیا جائے یا فجر سے پہلے رات کے آخری حصے میں لیکن افضل یہ ہے کہ سوکراٹھنے کے بعد رات کی آخری تہائی میں اسے ادا کیا جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ رات کے ابتدائی حصے میں انسان جلدی سو جائے! (شیخ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 452

محدث فتویٰ